گل داؤدی کی دلکش نمائش

ایڈمنسٹریٹر کراچی روؤف اختر فاروقی گلشن جناح (پولوگراؤنڈ) میں منعقد کی جانے والی گل داؤدی کی نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

پھول ایک خوشگوار احساس کا نام ہے جو ذہنوں کو تر و تازگی عطا کرتے ہیں۔

موسم سرما جہاں خوشگوار تبدیلی لے کر آتا ہے وہیں باغوں میں بہار آجاتی ہے رنگ برنگے پھول کھل اٹھتے ہیں ٹھاٹے مارتا سمندر ٹھر سا جاتا ہے نیل گوں پانی انتہائی سرد ہو جاتا ہے گرم کپڑوں میں ملبوس شہری اس موسم سے لطف اندوز ہونے کیلئے مختلف پروگرامز ترتیب دیتے ہیں گرم مشروبات، ذائقے دار خانے، خشک میوہ جات کھانے کا یہی موسم ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس موسم کا ایک سب سے بڑا تحفہ گل داؤدی بھی ہے جو صرف اور صرف موسم سرما میں ایک سال کی پرورش کے بعد دو سے تین ہفتے اپنی دلکشی، خوبصورتی، رعنائی دکھاتا ہے بلدیہ عظمیٰ کراچی ایک طویل عرصے سے موسم سرما میں اس پھول کی مختلف اقسام کی نمائش کا اہتمام کرتا رہا ہے جس سے شہریوں کی ایک بڑی تعداد با صرف لطف اندوز ہوتی ہے بلکہ اس اقدام کو انتہائی قدر کی نگاہ سے بھی دیکھا جاتا ہے اس سال بھی بلدیہ عظمیٰ کراچی نے گلشن جناح پولوگراؤنڈ میں 10 جنوری کو تین روزہ گل داؤدی کی نمائش کا اہتمام کیا جس میں سو سے زیادہ اقسام کے گل داؤدی رکھے گئے ایڈمنسٹریٹر کراچی روؤف اختر فاروقی اس رنگا رنگ اور پر وقار تقریب کے مہمان خصوصی تھے انہوں نے اس خوشگوار شام میں آ کر نا صرف شرکت کی بلکہ اس شو کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا شام پانچ بجے کے قریب ایڈمنسٹریٹر کراچی روؤف اختر فاروقی حال ہی میں تعمیر کیے گئے پولو گراؤنڈ کے چائنا گیٹ پر پہنچے جہاں ڈائریکٹر جنرل پارکس اینڈ ہارٹیکلچر عبداللہ مشتاق اور ان کے افسران ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ علی حسن ساجد الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندے اور شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اپنی آمد کے فوری بعد انہوں نے فیتہ کاٹ کر گل داؤدی کی اس تین روزہ نمائش کا افتتاح کیا کیمرے کی آنکھ نے اس دلکش منظر کو محفوظ کر لیا ایک ننھے بچے نے انہیں گل داؤدی سے بنا ہوا ایک خوبصورت گلدستہ پیش کیا ایڈمنسٹریٹر کراچی نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی نمائشوں سے شہر کا سافٹ امیج ابھرتا ہے اور پوری دنیا میں یہ پیغام جاتا ہے کہ پاکستان اور خصوصاً کراچی ایک پر امن شہر ہے ساکنان شہر قائداللہ تعالیٰ کی عطا کردہ خوبصورت نعمتوں کو نا صرف پسند کرتے ہیں بلکہ فطری حسن کے بھی دلدادہ ہیں لہٰذا اس طرح کی مثبت سرگرمیاں جاری رہنی چاہئیں انہوں نے کہا کہ یہ بہت خوبصورت اور انتہائی نازک پھول ہے جس کی تیاری میں پورا سال لگتا ہے اور یہ شوق اور محنت سے پروان چڑھتا ہے انہوں نے محکمہ باغات کے عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جس طرح انہوں نے پوری محنت، لگن اور دل جمعی سے کام کرتے ہوئے اس نمائش کیلئے پھول تیار کیے ہیں وہ اسی طرح شہر کے پارکوں بڑی بڑی شاہراہوں کے اطراف لگے ہوئے درختوں اور بلدیہ کی نرسریوں میں اگنے والے پودوں اور پھولوں کی بھی نگہداشت کریں گے انہوں نے کہا کہ آج اس نمائش میں مختلف اقسام اور رنگوں کے پھول رکھے گئے ہیں موسم سرما کی یہ خصوصی لکشی ہے اور گل داؤدی سے لطف اندوز ہونے کا یہ سنہری موسم ہوتا ہے پھول اور شجر اللہ تعالیٰ کا ہمارے لئے انمول تحفہ ہے پھولوں سے نا صرف ایک خوشگوار احساس ابھرتا ہے بلکہ یہ ذہنوں میں تر و تازگی کا احساس پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت نمائش منعقد ہونے کا مقصد شہریوں کو گل داؤدی کی مختلف اقسام سے متعارف کروانا ہے انہیں بہترین ماحول میں ان رنگا رنگ پھولوں سے لطف اندوز ہونے کے مواقع فراہم کرنا ہے میڈیا کے نمائندوں کو انہوں نے بتایا کہ گل داؤدی کی پرورش کیلئے شہر کے مختلف مقامات پر سات نرسریاں قائم کی گئی ہیں گو کہ اس پودے کی پرورش سرد ترین علاقوں میں ہوتی ہے لیکن خصوصی توجہ، لگن اور نگہداشت کے باعث ساحلی شہریوں میں بھی گل داؤدی کو پالا جا سکتا ہے گیارہ مہینے کی مسلسل پرورش اور نگہداشت کے بعد ایک ماہ کیلئے یہ پھول اپنی بہار کھاتے ہیں اور اپنی خوبصورتی دلکشی اور مختلف اقسام کے باعث انہیں نمایاں مقام حاصل ہے انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف باغات اور شاہراہوں پر بھی بڑی تعداد میں موسمی پھول لگائے جائیں گے تاکہ شہریوں کو موسم کے خوشگوار ہونے کا احساس رہے انہوں شہریوں سے بھی درخواست کی کہ وہ اپنے گھروں میں موسم سرما کی مناسبت سے گل داؤدی کی مختلف اقسام کے پھول اگائیں تو بلدیہ عظمیٰ کراچی ان کی بھرپور معاونت کرے گی بلدیہ عظمیٰ کراچی کے زیر اہتمام گلشن جناح میں اس نمائش کو شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے اپنی فیملی کے ممبران کے ساتھ دیکھا اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے اس اقدام کی داد دی اور ان پھولوں میں بچوں، نوجوانوں اور خصوصاً خواتین نے انتہائی دلچسپی کا اظہار کیا، گزشتہ سال اس نمائش میں گل داؤدی کی اسی سے زائد اقسام رکھی گئیں تھی جبکہ اس سال سو سے زیادہ گل داؤدی کی اس نمائش کو سجایا گیا ہے گل داؤدی کی پرورش انتہائی مشکل کام ہے جنوری کے مہینے میں اس پودے کے بیج کے بجائے جڑوں کے ذریعے اسے اگایا جاتا ہے ہر تین ماہ بعد پودے کی مٹی تبدیل کی جاتی ہے اور پھر ایک سال کی مسلسل محنت کے بعد اس پودے پر پھول اگتے ہیں جن کی عمر 20 سے 25 روز ہوتی ہے پاکستان میں گل داؤدی کی تقریباً تین سو سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ نمائش شہریوں کو مدتوں یاد رہے گی۔ ☆